الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Muhammad**
Address : **Pakistan**
Subject : **AQAID**
Writer : صبغت اللہ

Serial No : **14584**
Date : **2/4/2012**
Contact No:
Email :

Assalamu alaikum
ham ni suna hi k fiqah hanafi k mutabiq karhy hu kar dua mangna makrooh hay!
kia ye bat drust hai?

السلام وعلیکم: ہم نے سنا ہے کہ فقہ حنفی کے مطابق کھڑے ہو کر دعا مانگنا مکروہ ہے کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

"دعا" کیلئے کوئی مخصوص ہیئت مشروع نہیں کہ اس کے علاوہ "دعا" درست نہ ہو بلکہ کھڑے، بیٹھے لیٹے ہر حالت میں دعا مانگی جاسکتی ہے، لہذا کھڑے ہو کر دعا مانگنے میں بھی شرعاً کوئی قباحت نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ باوضوء ہو کر مکمل اطمینان، خشوع وخضوع اور پوری یکسوئی اور توجہ کیساتھ قبلہ رو دو زانوں بیٹھ کر دعا مانگی جائے کیونکہ یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔

فی الهندیة: والأفضل فی الدعاء وأن یبسط کفیه ویکون بینهما فرجة (إلی قوله) والمستحب أن یرفع یدیه عند الدعاء بحذاء صدره کذا الخ (ج ۵ ص ۳۱۸)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ: صبغت اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۸/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹/ ۴/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف الرحمن
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۴۵۸۴
۱۷/۴/۱۴۳۵ھ

18/2/16